یہ اخبار ہدایت آثار ہر جمعہ کے دن دفتر مطبع اہلحدیث امرتسر سے شائع ہوتا ہے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲

THE AHL-I-HADIS. AMRITSAR.

اہلحدیث

امرتسر ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۲۳ ہجری مطابق ۲۳ ماہ جون ۱۹۰۵ء جمعہ مبارک

SOHDRA 25 JU 05

اغراض اخبار ہذا

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت اور اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیث کی خصوصاً دینی اور دنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قیمت اخبار سالانہ

گورنمنٹ عالیہ سے	عـہ
والیان ریاست سے	۱۲
روساء و جاگیرداروں سے	للعہ
عام خریداروں سے ..	۱۲
چھ ماہ کے لئے	عہ

قیمت ہر حال پیشگی آنی ضروری ہے۔ نمونہ کا پرچہ مفت۔ بیرنگ ڈاک واپس ہوگی۔

نامہ نگاروں کی مضامین اور تازہ خبریں بشرط پسند مفت درج ہونگی۔ اجرت اشتہارات کا فیصلہ مالک سے ہو سکتا ہے جملہ خط و کتابت و ترسیل زر بنام مالک مطبع ہونی چاہیئے۔ ہر خریدار کو نمبر چٹ لکھدینا ضروری ہے ❊

قادیانی کرشن کی توبہ ٹوٹ گئی

ہمارے ناظرین آگاہ ہونگے کہ کرشن جی موصوف نے ۱۰ اپریل کے الحکم میں اپنے اڈیٹروں اور مریدوں کو اہلحدیث وغیرہ مخالفین کے جواب دینے سے روکدیا تھا اور فرمایا تھا کہ ان سب کو تفویض الی اللہ کرو اللہ تعالیٰ کی یہ وحی بتاتی ہے کہ وہ آپ فیصلہ کرنے والا ہے خدا تعالیٰ کے اس فعل میں اپنا دخل بھی معصیت ہے۔ وہ خود احکم الحاکمین ہے۔ تمہارے قلم میں اتنا زور نہیں ہوگا۔ جو خدا تعالیٰ کے فعل میں ہوگا۔"

اس پر قادیانی فرمانبردار اڈیٹر الحکم نے اپنا ریمارک لکھا تھا کہ خدا کے مامور اور مہدی کی زبان سے یہ باتیں نکلنے کے بعد گناہ ہے کہ

ہیں کسی مخالف کی جواب میں قلم اٹھاؤں پس اہلحدیث ہو یا کوئی اور اخبار جو ہمیں سلسلہ عالیہ پر اعتراض کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کے مہدی اور مسیح کی توہین کرتا بے باکی اور شوخی کے ساتھ گالیاں دیتا ہے جس میں اپنی کامیابی سمجھتا ہے وہ جتنا گالیاں دینی چاہتا ہے دیتا رہے۔ میں اسکو مخاطب نہیں کرونگا۔ اور خدا تعالیٰ کے فیصلہ پر نظر رکھونگا۔ آج سے یہ سلسلہ الحکم میں بند کیا جاتا ہے اور خدائی فیصلہ کا انتظار فانتظروا انی معکم من المنتظرین۔ الحکم ۱۰ اپریل صفحہ ۱۲ کالم ۳

لیکن افسوس کہ ایڈیٹر صاحب نے اس عہد و اقرار کو نہ نباہا۔ تھوڑے ہی دنوں بعد ۱۰ مئی کے الحکم کے صفحہ ۶ پر پیسہ اخبار کو جوابات دیئے جسکے سر پر ایک شعر بھی لکھا کہ

نیش عقرب نہ از پے کین است
مقتضائے طبیعتش این است

اس شعر کے بعد ایک بڑا لمبا مضمون پیسہ اخبار کے جواب میں لکھا ہے۔ پھر اسی پرچہ ۱۰ مئی کے صفحہ ۸ پر اخبار وطن لاہور کے ایک مضمون کا جواب دیا ہے جسکی سرخی یہ ہے "وطن کے لئے تو خاموشی ہی بہتر تھی" پھر ۲۴ مئی کے صفحہ ۱۰ پر پیسہ اخبار اور پرکاش کو جواب دینے کی کوشش کی ہے۔ غرض اسی طرح کئی ایک مخالفوں کو جوابات دینے میں مضامین لکھے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ

کیا اب آسمانی فیصلہ کا انتظار نہیں رہا یا فیصلہ ہو گیا۔ تو کیا آپ کے خلاف منشا ہوا ہے جو اپنے قلم سے کام لینے لگ گئے۔ نہیں بلکہ اصل یہ ہے کرشن جی بھی اپنے قول و اقرار کے اتنے پکے نہیں آپنے کئی ایک دفعہ توبہ کی مگر وہ توبہ بھی ایک رند کی توبہ سے زیادہ دیرپا ثابت نہ ہوئی۔ جو کہتا ہے ؂

شب کو مے خوب سی پی صبح کو توبہ کرلی
رند کے رند رہے ہاتھ سے جنت نہ گئی

یہی حال جناب کرشن جی کا ہے۔ چنانچہ ۱۰ اپریل کے الحکم میں آپ نے خاموشی کا سکہ جما دیا تو ۱۰ اپریل کو ایک اشتہار انعامی چھاپا جس میں پیسہ اخبار وغیرہ کے نام سے لیکر جواب دیئے پھر ۲۴ مئی کو اشتہار چھاپا۔ وہ تو سارے کا سارا ہی پیسہ اخبار کے ایک مضمون کا جواب ہے۔ یعنی پیسہ اخبار نے لکھا تھا کہ جبکہ مرزا صاحب نے گورنمنٹ سے وعدہ کیا ہوا ہے کہ میں کسی شخص کی نسبت خوفناک پیشگوئی کا اظہار نہ کرونگا۔ تو اب زلزلہ کی پیشگوئی کیوں کی۔ گورنمنٹ کو اسپر توجہ دلائی تھی اسپر حضرت مسیح اور مہاراج کرشن جی کو لالے پڑ گئے تو ۲۴ مئی کو گورنمنٹ کے حضور میں ایک معذرت لکھی جس میں پیسہ اخبار کو جواب دینے کی کوشش کی۔

یہ وجہ ہے کہ الحکم کے اڈیٹر کو بھی حوصلہ ہوا کہ وہ مخالفوں کو جواب دینے لگا۔ کیونکہ اسنے دیکھا کہ خود بدولت مہاراج ہی اپنے کہے پر عمل نہیں کرتے مسیح مہدی کرشن اور کیا نہیں کیا ہی خدا کے فیصلہ سے پہلے قلم اٹھا چکے ہیں۔ پھر ہمارا تو منصب ہی یہی ہے کہ ؂

ما مریداں رو بسوئے کعبہ چوں آریم چوں
رو بسوئے خانہ خمار دارد پیر ما

لیکن کیا اہلحدیث کا حق نہیں کہ کرشن جی مہاراج سے درخواست کرے کہ ؂

گل پھینکے ہیں اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ بر انداز چمن کچھ تو ادھر بھی

ہمنے آپکا کیا گناہ کیا کہ ہمارے کسی سوال کا جواب نہیں دیتے۔ اور اہلحدیث کیلئے فیصلہ الٰہی کا انتظار بتاتے ہو۔ یہ کیا حق تلفی ہے کیا اہلحدیث کا کوئی قصور ہے ہاں یہ تو ہم بھی مانتے ہیں کہ اہلحدیث معمولی باتیں نہیں لکھا کرتا۔ بلکہ چونکہ آپ کے گھر کا بھیدی ہے اسلئے ہر ایک بات پتہ کی کہتا ہے جس کا جواب مشکل ہو۔ اچھا اور نہیں تو براہ مہربانی اتنا تو بتادو کہ مولوی غلام دستگیر مرحوم اور مولوی محمد اسمٰعیل علیگڈھی مرحوم نے کس جگہ لکھا ہے کہ ہم دونوں (مرزا اور مولویوں) میں سے جو جھوٹا ہے وہ پہلے مر جائیگا۔ جیسا کہ کرشن جی مہاراج کا دعوےٰ ہے جسکا ذکر اہلحدیث کے کئی ایک سابقہ نمبروں میں مفصل ہو چکا ہے۔ اگر مہاراج خود بتلا دیں تو مبلغ **پانسو** اور اگر اُن کا کوئی چیلہ بتلا دے تو دو سو روپیہ انعام لیں۔

اگر نہ بتلایا تو پبلک جان جائیگی کہ ؂

ہم بھی قائل تری نیرنگی کے ہیں یاد رہے
او زمانہ کی طرح رنگ بدلنے والے

ahmadimuslim.de

پھلے پھولے

دنیا کے جتنے کام ہیں سلفات کے بغیر مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہیں۔ اسلئے جن جن حضرات کے نمبر حسب ذیل ہیں وہ مطلع رہیں کہ آئندہ ہفتہ انکو نام نامی پر اخبار سالانہ قیمت کا وی پی پہنچیگا۔ اگر خدانخواستہ انکو کوئی عذر ہو تو بذریعہ پوسٹ کارڈ اطلاع بخشیں۔ ایسا نہ کریں کہ وی پی واپس کردیں۔ اپنا اپنا نمبر چِٹ ملاحظہ فرمائیں اور خط پر بھی نمبر ضرور لکھیں۔

۳	۱۹۰	۲۹۶	۳۲۳	۴۱۱
۳۶	۱۱۲	۲۹۹	۳۳۰	۴۱۲
۱۰۵	۱۲۳	۳۰۱	۳۳۳	۴۲۶
۱۰۷	۲۲۶	۳۱۰	۳۳۴	۴۲۸
۱۱۴	۲۲۹	۳۱۱	۳۳۶	۴۲۹
۱۲۶	۲۴۲	۳۱۵	۳۳۷	۴۳۰
۱۳۹	۲۴۹	۳۱۶	۳۴۰	۴۳۹
۱۵۴	۲۵۰	۳۱۹	۳۵۱	۴۴۰
۱۶۵	۲۵۳	۳۲۰	۳۵۴	۴۴۷
۱۸۹	۲۷۲	۳۲۱	۳۸۳	۴۵۰
۱۹۱	۲۷۹	۳۲۲	۴۱۰	۴۹۴
۵۱۳	۵۱۴	۵۱۶		

ہمعصر سناتن دھرم گزٹ لاہور

دوستانہ شکایت کرتا ہے کہ اہلحدیث مرزا صاحب قادیانی کو کرشن جی لکھا کرتا ہے کیونکہ کرشن جی ہمارے (ہندوؤں کے) ایک بڑے واجب التعظیم اوتار ہوئے ہیں۔ گویا ہمعصر موصوف کے نزدیک مرزا جی کو کرشن کہنے سے اصل کرشن کی ہتک ہوتی ہے۔ مگر ہمعصر موصوف کو یاد ہوگا کہ اہلحدیث مرزا جی کو کرشن لکھتا ہے تو اسلئے کہ خود مرزا جی نے اپنے لئے یہ لقب تجویز کیا ہے۔ دوم ہمیشہ کرشن کے ساتھ قادیانی کا لفظ بھی ہوتا ہے۔ جسکے صاف معنے ہیں۔ کہ اصل کرشن ہی نہیں بلکہ ایک مصنوعی کرشن مراد ہے

کرشن کے ساتھ قادیانی کا لفظ موجودہ کرشن کے جعلی ہونے کو ظاہر ہے لہذا اس سے ہندو پبلک کی کوئی دلشکنی نہیں۔ اسلئے کہ جس طرح ہم مرزا جی کو قادیانی کرشن لکھتے ہیں۔ اسی طرح قادیانی مسیح اور قادیانی مہدی بھی تو لکھا کرتے ہیں پھر کیا ان لفظوں سے مسلمانوں یا عیسائیوں کی دلشکنی ہے۔ ہرگز نہیں۔

غرض قادیانی کا لفظ اصلی معنوں سے پھیرنے کے لئے کافی ہے امید ہے کہ معزز ہمعصر ہمارے اس عذر کو قبول کریگا۔

ہائے اسلام

(از منشی عبد الغفور صاحب سابق اوورسیر [illegible] انبالوی)

یہ ایک ایسا پر حسرت جملہ ہے جسکی صدائیں عرصہ دراز سے نالہ و درد انگیز بنکر کانوں میں گونج رہی ہیں اسلامی دنیا کے ہر ہر گوشہ میں ہائے اسلام ہائے اسلام کی آوازوں سے وہ اودھم مچا رکھا ہے جسکی شرح کا یارا انسانی قدرت سے بالکل باہر ہے۔ کون فرد بشر ہے جسکے لب اس سے آشنا نہیں۔ جدھر دیکھیے اسی کا رونا ہے۔ جہاں سنئے یہی پکار ہے۔ مگر بیچارہ اسلام ہے کہ باوجود اتنے دردمندان اولو العزم کی غیر معمولی ہمدردی کے بھی اپنے آپ کو بجائے ترقی کے روز بروز رو بانحطاط دیکھ کر نہایت ہی مایوسانہ نگاہوں سے ٹکٹکی باندھے ہر ایک کا منہ تک رہا ہے۔

یہاں پھر یہ سوال ضرور پیدا ہوتا ہے کہ جسکے لئے اس قدر ناقابل برداشت افراد انسانی کی گریہ و زاری ہو اُسکی ترقی کی کوششوں سے اُنکو غافل کہنا تو ناممکن محض ہوگا۔ پھر ایسی دل ہلا دینے والی فریاد و فغاں اور اس عظیم الشان قومی جماعت کی بھاری فکروں پر بھی روز افزوں تنزل ہی کی جانب اسلام کے کھسکتے چلے جانے اور عروج کی طرف قدم نہ بڑھانے کا سبب ہے؟ اسکے جواب میں کل مسلمانوں سے عموماً اور اُن کے سربرآوردوں سے خصوصاً دست بستہ بہت ہی ادب کے ساتھ گستاخیوں کی معافی مانگ کر میں اپنا مافی الضمیر ظاہر کرنے کی جرأت کرتا ہوں۔

ahmadimuslim.de

میری قوم کی تقسیم اول دو قسموں کیطرف ہے ایک تو اُولٰئِکَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ کی مصداق جنکا عدم اور وجود دونوں برابر ہے یہ بیچارے سوا اسکے اور کچھ نہیں جانتے کہ ہم مسلمان ہیں۔ اسلئے کہ باپ دادا مسلمان کہے جاتے تھے وبس۔ نہ اسکی خبر ہے کہ اسلام کسکو کہتے ہیں نہ یہ معلوم کہ مسلمان کون ہے اُس کو کرنا کیا چاہیئے۔

دوسری قسم وہ جو سب کچھ جانتی اور اسلام کے ہر نیک و بد کو سمجھتی ہے لیکن افسوس کہ یہ بھی دو قسموں پر اس طرح منقسم ہو گئی ہے کہ ایک کو دوسرے سے کوئی نسبت نہیں۔ اول صاحب ثروت فارغ البال دوم پراگندہ روزی پریشان احوال۔

اول اللہ کریم خواب غفلت کے نشے میں سرشار رہنے کے باعث از خود رفتہ و بیکار رہے اور دن رات کے ناچ گانوں سیر تماشوں میں منہمک ہونے سے ساقط الاعتبار۔ نہ تو دل میں درد ہے نہ دو روپے کی پرواہ۔ نہ اسلام کی بربادی کا غم ہے نہ ترقی کی خوشی۔ جنکا خاکا بعض احوال دیگر سر بر آوردگان قوم ذکر آئندہ موقع بموقع سے مختصر ذکر کئے جائینگے) مولانا قیس آزردی نے اپنے مسدس میں یوں لکھا ہے۔

نصیبوں سے اللہ نے دی ہے جو فرصت　　تو اسکا جو حاصل ہے خواب غفلت
کہ کچھ بیٹھے سب پاس دولت و ثروت　　حیا کو حیا اُن سے غیرت کو غیرت
نہ جنت کی خواہش نہ دوزخ کا ڈر ہو
نہ ہے خوف خالق نہ شرم بشر ہے
نہ علم و عمل سے سروکار اُن کو　　نہ مرغوب نیکوں کی گفتار اُن کو
نہ کچھ صحبت بد سے انکار اُن کو　　نہ ہے سفلہ پن سے ذرا عار اُن کو
خدا کی خدائی میں آزاد ہیں وہ
کسی رنگ میں ہوں غرض شاد ہیں وہ
نہ بچوں کو تعلیم اچھی دلائیں　　نہ اخلاق پاکیزہ اُنکو سکھائیں
تماشوں میں سب اپنی دولت لٹائیں　　جو سمجھائے کوئی تو احمق بنائیں
پھر ایسوں سے اُمید کیا خیر کی ہو
طبیعت میں جب اس بلا کی بدی ہو

اب رہگئی صرف قسم دوم اسی کو رونے والی کہیئے یا پیٹنے والی ہاتھ پاؤں پٹکنے والی سمجھئے یا سر دُھننے والی۔ جو کچھ ہے وہ یہی ہے مگر اس میں سے بھی بیشتر اشخاص کا شور و شیون نقالوں کی نقلوں سے زیادہ وزن نہیں رکھتے۔ جسطرح اخبار ان آبادیوں کے بعض سیاحوں کا قاعدہ ہے کہ دلچسپ آرٹیکل یا انوکھی خبر دیکھکر ہر جلسہ ہر محفل میں اپنی اظہار واقفیت کے لئے اُسی کو واجب الاعلان جانتے ہیں۔ اسی طرح یہ بھی کسی اخبار یا رسالہ کسی وعظ یا لیکچر میں ہائے اسلام کا جملہ دیکھ سنکر خون لگا کر شہیدوں میں ملنے کے طور پر اُسی کی دھوم مچا اٹھتے ہیں لیکن محض زبانی ہی زبانی۔ جو ہرگز ہرگز مفید مطلب نہیں۔ ہاں بیشک تھوڑے لوگ ایسے سچے ہمدرد اسلام بھی ہیں اور ضرور ہیں کہ جنکے پہلوؤں میں دل ہیں تو دلوں میں درد۔ درد دلوں میں گرہ تو گراہوں میں اثر۔ اسلامی تباہی پراگندگی ہیں دلوں ہی سے اُٹھتی ہیں۔ اور دلوں ہی میں جاکر بیٹھتی ہیں۔ اگرچہ ترقی اسلام کے مختلف ذرائع اختیار کرنے کی وجہ سے یہ بھی دو گروہوں میں منقسم سمجھے جاتے ہیں کوئی نئی روشنی پر گرویدہ کوئی دین متین کا حامی تاہم میرے خیال میں ظاہری دعووں کے اعتبار سے بلحاظ مقصود دونوں گروہ ایک ہی ہیں۔ ایک کو دوسرے سے علیحدہ سمجھنا اور اُن کی ہمدردیوں کا شکر گزار نہ ہونا انصاف کا خون کرنا ہے۔ مگر رونا ہے تو اسکا رونا ہے کہ تقدیر کی خوبیوں کو کیا کرے دونوں کی چالوں میں کچھ ایسا بل پڑا ہے کہ جو رفتار ہے وہ دیوانہ وار جو روش ہے وہ دور از کار۔ اُن کی ہر ادا جسکو باعث ترقی اسلام ہونا تھا اپنا اُلٹا اثر دکھا دکھا کر بجائے نیکنامی انہیں کے دینی و مذہبی دامن پر بدنامی کا دھبہ لگاتی ہے ؎

ہر کس از دست غیر نالہ کند
سعدی از دست خویشتن فریاد

پہلے گروہ کا یہ خیال کہ مذہب کے لئے دولت اور دولت کے واسطے اُنکے رسالیوں کی فکریں ضروری ہیں کسی طرح قابل نفرین نہیں۔ بلکہ ایک نہایت ہی قابل تحسین دوراندیشی کا ثبوت ہے لیکن اس جگہ اسبات کا پوچھنا بیجا نہ ہوگا۔ کہ صرف قوم قوم پکارنا ہائے اسلام ہائے اسلام کہہ کہہ کر علوم جدیدہ کی طرف مائل ہونا اور حکومت کی کرسیوں پر بیٹھنا یاد چاہیے شعار اسلامی سے بالکل اجنبی بنکر فرائض مذہبیہ کو خیر باد ہی کیوں نہ کہا جائے فقط دنیاوی اعزاز کا حاصل کرنا ہی اسلام یا مسلمانوں کی ترقی ہے؟ یا نہیں

ahmadimuslim.de

اغیار کے دلوں پر اسلام کی خوبیوں - پروردگار عالم کے واحد معبود حقیقی - سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی مرسل - اور اُنکے احکام اور آپکی سُنتوں کے واجب العمل ہونے کا کوئی اثر ہو سکتا ہے -؟ آہ ؎

کدھر ہیں محبت کا دم بھرنیوالے ۔۔۔ ہی خواہی قوم پر مرنے والے
وہ فکر و غم خیر و شر کرنے والے ۔۔۔ تنزل سے اسلام کے ڈرنے والا

یہ دعویٰ غضب کا پھر اُسپر یہ آفت
نہ اچھی ادائیں نہ اچھی شباہت

پھرو ان پڑھے خوابگاہوں سے آنا ۔۔۔ صنمخانے کمروں کو سج کر بنانا
شعارِ شریعت سے نفرت جتانا ۔۔۔ نمازوں سے روزوں سے جی کو چرانا

ترقی مسلمانوں کی کیا یہی ہے؟
یہی دین اُنکا ہے؟ دنیا یہی ہے؟

یہ سنتے ہی غالباً ہر شخص بول اٹھیگا کہ نہیں ہرگز نہیں - بلکہ یہ امور تو اسلامی ترقی کی راہ میں زبردست روک پیدا کرنے والے روڑے کنکر سمجھے جائینگے - اور یہی فہم صحیح ہونا چاہئے بھی - کیونکہ اسلام کی ترقی امتثال اوامر اور اجتناب نواہی سے اُسکے محاسن کے ظاہر ہونے اور اسلام کا رونا فرائض سے غفلت کے باعث اُسکی خوبیوں کے ہویدا نہ ہونے پر حسرت و افسوس کا نام ہے - تو جن مراسم دینیہ کو ہمارے اسلاف نے اپنا لہو پانی کرکے سینچا تھا اور جن کے صدقے میں اُمت مرحومہ نے دارین کی سعادتیں حاصل کی ہوں آج اُنہیں کو ہم ناشدنی دعویدار حمایت اسلام ہو کر امر لایعنی سمجھیں اور نصوص شرعیہ موجود ہوتے اُن کو پس پشت ڈالکر خدا اور رسول کے حکموں کی نافرمانی اور اپنے بزرگوں کی مساعی جمیلہ کا خون کریں تو اس کو تھوڑی سے تھوڑی عقل کا آدمی بھی کسی طرح ترقی اسلام کا ذریعہ باور نہ کریگا - ہاں چونکہ فطرۃً ہمیشہ انسان بڑوں کی ریس اختیار کیا کرتا ہے اور اگر درحقیقت مذہب کو دولت کی ضرورت ہے تو زیادہ تر اسی واسطے ہے بھی - اسلئے اگر یہ گروہ شاہی زبان میں علوم و فنون کی تعلیم و تعلم اور دنیاوی عزتوں کے ساتھ ساتھ دینی کاموں کی بجاآوری میں بھی کوشاں رہتا اور نیک نمونہ بنکر دوسروں کو بھی اپنی ہی چالیں چلاتا تو اسلام اسپر جتنا فخر کرتا سزاوار تھا - اور اس سے اسلامی ترقی کی جسقدر اُمیدیں کی جاتیں روا تھیں - اور اُسوقت اسکی حیثیں بھی نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتیں مگر افسوس صد ہزار افسوس کہ باوجود ان بڑی بڑی لنترانیوں کے اسکی اسلامی حالت سخت عبرتناک نظر آتی ہے - آہ ؎

بتائیں تو کس کی شکایت روا ہے ۔۔۔ مری بات حق یا کہ اُنکو گلا ہے
اسی پر اب اس امر کا فیصلا ہے ۔۔۔ وہ خود کہدیں جو کچھ بھلا یا بُرا ہو

کوئی دوسرا انہیں کا ہے کو بولے
جو سمجھے وہی راز سربستہ کھولے

اگر کر کے علم و ہنر میں ترقی ۔۔۔ بگڑنے نہ دیتے وہ کچھ خصلت اپنی
تو سیری زباں آج ہرگز نہ کھلتی ۔۔۔ پسند آتی ہر وضع ہر چال اُن کی

وہی باعث فخر اقوام ہوتے
وہی نازش اہل اسلام ہوتے

مگر ہائے افسوس ہو کر وہ قابل ۔۔۔ بڑے فلسفی ہوشمند اور عاقل
رہے دین سے بے خبر مثل جاہل ۔۔۔ تو اس طرح کی قابلیت سے حاصل؟

نہ کام آئیگی صرف دنیا کی عزت
نہ پیدا ہو جبتک کہ عقبیٰ کی عزت

دوسرے گروہ دعویدار حمایت دین نے (جسکا دستور العمل قرآن و حدیث کے سوا اور کچھ ہونا ہی نہ تھا) چند فرضی القاب سے مختلف جماعتوں میں تقسیم ہو کر بعضیروں نے اسلام میں وہ وہ رنگ آمیزیاں کی ہیں کہ جو دین کبھی اپنی سادگی سے ساری مخلوق کو عاشق و شیدا بنائے ہوئے تھا اب اسی کا اصلی حسن خداداد مصنوعی گلکاریوں میں چھپکر اپنے عالم فریب رنگ ظاہر کرنے سے مجبور ہو رہا ہے -

صوفیہ کرام کو دیکھئے تو جن جن باتوں کی شریعت میں اصل نہیں وہ ان صاحبان طریقت کے نزدیک رکن اعظم اسلام سمجھے جا رہے ہیں -

نہ قرآن میں ذکر جس امر کا ہو ۔۔۔ احادیث میں جو نہ وارد ہوا ہو
صحابہؓ نے جس کو نہ دیکھا سنا ہو ۔۔۔ فقیہوں نے باطل جسے کر دیا ہو

اُسے فرض و واجب سے بھی بڑھ کو جانیں
ہزار اُنکو سمجھائیے وہ نہ مانیں ؎

جو باتیں کہ اسلام میں ناروا ہیں ۔۔۔ سراسر خلاف طریق ہدیٰ ہیں
وہ ہرچند سب کے لئے ناسزا ہیں ۔۔۔ مگر تارک اُن کے یہ برملا ہیں ؎

بزرگوں کو الزام جھوٹے لگا کر

ahmadimuslim.de

جو جو نیچ کرتے ہیں جائز بتا کر

علمائے عظام کی طرف نظر اُٹھا جیئے تو منبروں پر صلاح و تقویٰ کے وعظ
انجمنوں میں اتحاد و اتفاق کی گفتگو مگر بقول شخصے ؎

واعظاں کیں جلوہ در محراب و منبر میکنند
چوں بخلوت میروند آں کار دیگر میکنند

جب متقدمین میں بیٹھے یا رسالہ بازی پر تُلے تو بعض جزوی اختلافات (جنہوں
نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں ظہور پذیر ہو کر ذرہ بھر بھی ایک کو
دوسرے سے الگ نہ ہونے دیا تھا) اُن کی بدولت مسلمانوں کے بہر شخص
کو دوسرے بھائیوں کی آنکھوں میں مستوجب فتوائے کفر بنا رہے ہیں۔

مرے ہیں جو ہمارے دیانِ زمانہ | ہے مشہور آفاق جنکا ترانہ
بظاہر ہے شکل انکی گو عالمانہ | مگر سارے عادات ہیں وحشیانہ

کسی کو نہ رہنے دیں مل جل کے باہم
پٹ سے کچھ نہ دنیا میں اسکا نہیں غم

کہیں ترک تقلید پر ہے لڑائی | کہیں جہر آمین میں ہاتھا پائی
کبھی چند باتوں میں وہ کج ادائی | کہ ممکن نہیں حشر تک ہو صفائی

وہ دینِ نبی پاک صاف اور اچھوتا
انہی مولویوں نے ایسا بگاڑا

نہ قرآن پڑھ کر سنائیں کسی کو | نہ مطلب کی باتیں بتائیں کسی کو
نہ اچھے خصائل سکھائیں کسی کو | نہ بدکاریوں سے بچائیں کسی کو

یہی رہبرِ دینِ خیر الوریٰ ہیں
یہی رہبرِ جادۂ مصطفےٰ ہیں

بجائے اسکے کہ یہ سرغنائے قوم و ملت گنہگاروں کو پرہیزگار بنے ایکا نور
کو ایمان دار بناتے نہایت ہی شرم سے دیکھا جاتا ہے کہ روز افزوں انہیں
کی جماعت کے لوگوں سے (خفیف سے خفیف اختلاف کے باعث جو نا گزیر
ہے) ایک دوسرے کو دائرہ اسلام سے خارج کر رہا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا
اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

پچھلا گروہ کے بعض بعض حضرات اگرچہ تہ دل سے کتاب و سنت
کے جاں نثار کہیں ہیں بھی تو تعلی و خود بینی نے کچھ اس طرح دشمن بنکر چھپا رکھا
کہ جہاں آپس میں لطف و اخلاق کی افزونی ہوتی وہاں دن بدن باخود بینانہ

ہی انقباض پیدا ہوتا دیکھا جا رہا ہے

کسی کو ہوئی کاش توفیق حاصل | بنا سنتوں کا نصیب جو عامل
تو پیدا ہوا دل میں یہ زعم باطل | کہ بس ہوگئے جنتیوں میں داخل

نہ سمجھو اپنے سوا ہمسر کسی سے
جسے چاہو جو کچھ کہو تم خوشی سے

منہ اپنا یگانوں بیگانوں سے موڑا | زمانے کی تقلید بیجا کو چھوڑا
نہ جبتک کے بیہودہ رسموں کو توڑا | کسی سے محبت کا رشتہ نہ جوڑا

مگر نفس سرکش کی طاعت نہ چھوٹی
مسلمان بھائی کی غیبت نہ چھوٹی

اگر غیر کرتے یہ سب بے محابا | ذرا بھی محل تعجب نہیں تھا
ہے رونا یہی کچھ تو اسکا ہو نُو | کہ اہل حدیث اور انکا یہ شیوا

انہی کی ادا ایسی بے باک ہوگی
تو اوروں سے امید کیا خاک ہوگی

اسکا مطلب یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ روئے زمین پر کوئی صاحب اخلاص ہے
ہی نہیں۔ نہیں ہرگز نہیں بلکہ ہر ہر جماعت اہل اسلام میں کچھ ایسے باخدا
لوگ بھی ضرور ہیں (اور ہونا چاہئیں) جو اسلام کی خدمت میں پوری پوری
طرح پر انجام دے رہے ہیں۔ اور یہی توقع اگر کچھ کی بھی جا سکتی ہے تو
انہیں سے۔ لیکن چونکہ وہ قلت تعداد کی وجہ سے انگلیوں پر شمار کیے
جانے کے قابل ہیں۔ اسلئے ایسے محل پر انکے ذکر کی ضرورت نہیں۔

کچھ الزام میرا یہ سب پر نہیں ہے | جو کہدوں کوئی اس سے باہر نہیں ہے
طبیعت ہر اک کی برابر نہیں ہے | ہے اخلاص لیکن یہ اکثر نہیں ہے

انہیں سو میں دو چار اچھے بھی ہونگے
خدا کی محبت میں مرتے بھی ہونگے

مسلمانو! شرم ہے شرم۔ جب تمہاری اور تمہاری قوم کی یہ حالت ہو
تو کس منہ سے دعوےٰ دار حمایت اسلام ہوتے ہو؟ خدا کے لئے جلد اپنی
حالتوں پر غور کرو۔ قرآن و حدیث کو مضبوط پکڑ کے احکام خداوندی اور
فرمان نبوی کے بموجب اپنے عقائد و اعمال کو ٹھیک بناؤ۔ اے حضرات علما آپ
ہی لوگوں کے ہاتھوں میں دین اسلام کی باگ ہے۔ اس وحدہٗ لاشریک
کا صدقہ جسکے قبضہ قدرت میں تمام دلی ارادے کی جانیں ہیں۔ آیہ کریمہ

الہام ۶ ربانی کی تحقیق قیمت ۱/
مسی و بانسک... عقل و علم قیمت ۱/
نماز ... روحانیت ... قیمت ۱/ (منیجر)

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا پر نظر کر کے اختلافی جھگڑوں
سے رشتۂ اخوت کو نہ توڑیئے اور شیطانی کیدوں نفس کی پیرویوں سے
بچکر بہت جلد وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ
قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا کے سچے مخاطب ہو جائیے - اور
حسب حکم باری تعالیٰ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا مشرکوں کے مٹانے اور
مطابق ارشاد پیغمبری اِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ
بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ بدعتوں کے دور کرنے میں جانیں لڑا دیئے
معشوق حقیقی کے متوالوں کو اسلام کے پرنور چہرہ سے اٹھا کر وشمنوں کو اُسکے عالم
فریب حسن کا نظارہ کرا دیجئے - پھر دیکھئے کہ اسلام کیا ترقی پاتا ہے اور
آپکی قوم وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ کی کیسی مصداق بنتی
ہے - اے پروردگار عالم سب مخلوقوں کے خالق اے خداوند کریم دنیا
و دین کے مالک! تو اپنے مسلمان بندوں کے حال زار پر رحم فرما - انکی
لوح دل سے کینہ کپٹ - بغض - عداوت - ریا - غرور - عیب دور کر کے کلمہ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے اصلی معنی کا نقش بنا دے -
الٰہی اور اپنے حبیب کی محبت اور دین اسلام کی خدمت پر انکو کمر بستہ کر دے -
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ
قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؕ
اخوکم - منہد کو اسطے اسلام ہمدرد ایشیا کرنہ ترکی آواز جز اللہ اللہ

ماں باپ کی

از خلف عابد مونہاری (ضلع) چمپارن

بعد حمد و نعت واجب ہے ثنا ماں باپ کی
خوبی قسمت سے ملتی ہے لقا ماں باپ کی
گر خدا خالق حقیقی ہے مجازی والدین
بعد فرضوں کے اطاعت ہے بجا ماں باپ کی
جب عبادات خدا سے ہرج ہو کچھ بھی انھیں
چھوڑ دو نفلوں کو تم بہر رضا ماں باپ کی
لاکھ ہو بدکار گر ماں باپ کو راضی رکھے
بے شبہ ہے جنتی گر ہو دعا ماں باپ کی
ہے خبر میں اُن کی خاطر کی گئی جنت مباح
جو کہ کرتے ہیں اطاعت بے ریا ماں باپ کی
لاکھ عبادت تم کرو یا اتقا اپنی جتا دو
ہے یہ سب برباد ہو گر اک خفا ماں باپ کی
صرف یک فرماں بری سے ماں کے غوث و قطب ہوئے
ہو گا وہ کیا جو کرے خدمت سدا ماں باپ کی
یک دعا سے ماں کے صدہا ہو گئے اصحاب حق
ہو گا وہ کیا جو کہ دل سے لے دعا ماں باپ کی
چند ٹکڑے حاجیو لاؤ گے کعبہ کا غلاف
ہے مشقت ہم کو ملتی ہے ردا ماں باپ کی
رحمت حق آئینہ نازل ہوتی رہتی ہے سدا
لے رہے ہیں شوق دل سے جو دعا ماں باپ کی
جتنے ہیں دنیا میں خویش و اقربا و جاں نثار
ہر کسی سے بڑھ کے عزت ہے سوا ماں باپ کی
ہر طرح راضی رکھو ان کو جہاں تک ہو سکے
جان تک دے سکتے ہو گر ہو رضا ماں باپ کی
رنج میں غم میں مصیبت میں غرض ہر حال میں
دوستو کرتے رہو خدمت ادا ماں باپ کی
جس کو دنیا میں چمکتے ہیں وہ مثل آفتاب
دل سے جو تعظیم کرتے ہیں سدا ماں باپ کی
جس گھڑی جس دم پکاریں حاضر ہو مثل غلام
ناخلف ہو گر رہے دیگر صدا ماں باپ کی
زن و بچوں کے لئے ہر روز پکتا ہے پلاؤ
حیف ہے خشک ہے شبینہ ہو غذا ماں باپ کی
ریشمی کپڑا سلاؤ تم مہینے میں دو چار
پوشش میں یک آنہ گز ہو موٹیا ماں باپ کی
ننگے ہو کے آپ رہ کر پالتے تھے وہ تجھے
خوب سوچی ہے جزا اے بے وفا ماں باپ کی

مستند الہامی کتاب
وید اور قرآن
... قیمت
۱۰/
حدوث دنیا
قیمت ۳/
حدوث وید
قیمت
۱/

کرچہ وکرسی و مسہری پر تو خود ہی جلوہ گر ہو
خاک پر یک بوریا ہوتی ہے جا ماں باپ کی
بیبیوں کے ہاتھ سے ہر دم اُنہیں تکلیف ہو
دو طلاق اُنکو اگر ہو التجا ماں باپ کی
بیبیاں سامنے سے جھگڑیں اور تم دیکھا کرو
خاک کردے گی تمہیں اکدن جفا ماں باپ کی
بیبیوں کے شکوہ کا ہرگز کچھ نہیں ہوتا خیال
روز گفتہ رہتے ہیں اک خطا ماں باپ کی
بیبیوں کے سامنے ماں یک کنیزک ہو گئی
کیا ہوئی یا رب یہ سب مہر و وفا ماں باپ کی
کیوں نہیں دنیا سے ہوجاتے ہیں وہ سب ناپدید
ہو کہ ہر اولاد ایسی بے حیا ماں باپ کی
کیا اُنکو اُن کے دل میں نہیں بوقت پرورش
خوب ہی بدلا دی تجھے دعا ماں باپ کی
وقت میں اپنے دکھاتا ہے جو دل اُن کا کبھی
اپنی اولادوں سے ملتی ہے جزا ماں باپ کی
اب جوانی آگئی کرلو جہاں تک ہو سکے
یاد بچپن کی ہی رکھو کچھ وفا ماں باپ کی
دین و دنیا میں بدلا اُسکا پاؤ گے ضرور
رائیگاں ہرگز نجائیگی بکا ماں باپ کی
جو کسی بیماریوں میں مبتلا ہو جائیں وہ
شافی مطلق سے چاہو تم شفا ماں باپ کی
جان سے زر سے زن و اولاد سے خدمت کرو
وقت آخر میں نہ لو تم بد دعا ماں باپ کی
بعض تیرہ بخت تو نزدیک تک جاتے نہیں
تا نہ لگ جائے کہیں ناحق ہوا ماں باپ کی
رات بھر بے چین رکھا خورد سالی میں اُنہیں
اب جوانی میں ہی کرلو کچھ سزا ماں باپ کی
بعض ایسے میں شقی جو اپنے مطلب کے لئے
چاہتے رہتے ہیں ہر ساعت فنا ماں باپ کی
حق انکا جب ادا ہو گر لکھے نسخہ طبیب
سر کا اپنے مغز دیدہ ہو دوا ماں باپ کی
خوش نصیبی ہے تمہیں دولت ملی یہ لازوال
آخرش اکدن تو آئیگی قضا ماں باپ کی
شیر خواری کا زمانہ کچھ تو سوچ لے کوردل
دیکھ لے دنیا میں الفت اور وفا ماں باپ کی
کس خوشی سے رہتے ہیں ہم زیر ظل والدین
ہم نہ بھولینگے کبھی ہرگز رضا ماں باپ کی
اس جلیل بے نوا کو یا خدا توفیق دے
رات دن کرتا رہے خدمت ادا ماں باپ کی

یاد آخرت

(از منشی برکت علی صاحب برکت پنشنر لودھانوی)

اے یار چشم دل سے تو عقبیٰ کا دار دیکھ
رو ہو سیاہ کا تماشا نور و ہو
دنیا ہے ایک لحظہ غنیمت ہیں چند روز
ہاں اُنہیں رہ کے صنعت پروردگار دیکھ
جو اہل علم و فضل ہیں محدود ہیں کیوں
گوشہ نشین جو سادہ ہیں خام ہیں
خود بینی و خود داری و غفلت کی نیند
اے قوم تیرے بیٹے ہیں قابل جو رحم کے
ماں باپ اور شفقت پدری کے ہیں
ہر ایک اہل درد کے دینا رہا ہے
اسلام ہی یکجا ہے کر پرورش یتیم
کیسا کہ نگاہ دیکھ لے ہر قوم یتیم
اسلامیہ جو خندہ ہے مفلس یتامیٰ کا
دار الیتامیٰ ہے یہ تو سوچ کس لئے
عاشق ہو اُسکا جان سے با چشم زار دیکھ
خیالات پر ثمر کے چمن کی بہار دیکھ
نیکی ہیں اپنے نفس کو مطلب بر آر دیکھ
یا خدا کے واسطے تو روزگار دیکھ
خدام قوم نیکے نہیں اُنکو غار دیکھ
کیا حال ہوگا قوم کا آنکھیں اُدھار دیکھ
سوتے ہیں ابھی اوٹ میں غفلت شعار دیکھ
ہیں کون جو مشغول ذرا بار بار دیکھ
ہیں وہ یتیم جو کہ ہیں بیکس دلفگار دیکھ
اُٹھتا ہو دل میں درد لبوں تک ہے پیار دیکھ
خدا لیے ہو ہزار پیس تو ہو بیمار دیکھ
بیٹھے ہیں اُن کی گود میں با افتخار دیکھ
مقصود انجمن ہے یہی خوشگوار دیکھ
سامان پر ہوا ہے جو لقمہ ادھر دیکھ

ahmadimuslim.de

مالک ہو قوم اسکی نہیں کوئی غیر ہے
اس کام سے گر ہو سکے ہو عاقبت درست
مال زکوٰۃ ہی سے سلطان سب اگر
خدمات دین صدق سے بے مزد چاہیئے
علم حدیث سُنت نبوی کا باغ ہے
دل میں ہو قصد شرب دہلی کی سیر کا
مضمون اپنا سادہ ہے اس ساتھ کی غزل
ماہ صفر کا پرچۂ اہلحدیث دیکھیے
کیا ہی پر از نصیحت انکی ہے یہ غزل
پیپان اس سے ہوتا ہے پھر ضمیمہ

عزت ہوا کہیں قوم کی اسکا قرار دیکھیے
ساعی ہیں غیر تو بھی تو اپنا تبار دیکھیے
دریا دلی سے دیویں تو بیڑا ہے پار دیکھیے
نیت ہو صاف اور ہو دل بے غبار دیکھیے
خوشبو گلوں سے ہے مشک تتار دیکھیے
اکتا گیا ہوں ہند کا ہیں کاروبار دیکھیے
عبدالرؤف ساکن باسم برار دیکھیے
یعنے گذشتہ اپریل کا فیل و تار دیکھیے
مصری دوا میں ڈالا ہے ترشی کی ہار دیکھیے
خیالات مبالغہ کی یہ نظار دیکھیے

برکت ترے ہو کام میں برکات خیر سے
عزم الامور خیر میں انجام کار دیکھیے

نظم

(از جناب مولوی سید حسن علی صاحب ناگپوری)

جسکو ہو منظور بزم احمدی
جسکو ہو منظور تعظیم رسول
جسکو راضی کرنا ہو پروردگار
جسکو جنت لینا ہے اللہ سے
جسکا محشر میں پیمبر یار ہو
اسلئے بس چاہیئے اے مومنو
ہیں خطائیں قول میں غیر دیگر کے یار
ہے کلام اللہ کلام ذوالجلال
بے خطا و پاک ہے قرآن مجید
یا اثر ہو معتبر تو مان لو
بعد اس کے لاکھوں جھگڑے پڑ گئے
رائیوں نے سنت کا گھر ویران کیا
سنت نبوی کو بدعت کردیئے

پہلے وہ ہو جائے پیرو سنتی
وہ کرے سنت کو حضرت کی قبول
وہ کرے سنت کے موافق کاروبار
وہ رکھے الفت رسول اللہ سے
اسکا بیشک پار وہ بیڑا پار ہو
جز پیمبر قول دیگر مت سنو
جسکا جسکا جی چاہ رہا ہے بیشمار
جسمیں لکھی ہیں صفات لازوال
بعد اسکے ہے حدیث با سعید
ناسخ و منسوخ کو پہچان لو
اپنی اپنی رائے پر سب اڑ گئے
بدعتوں کا درجہ عالیشان کیا
شرک و بدعت واجب و سنت کو

رائے پر چلتے ہیں اکثر بدعتی
ہے محبت سنتوں پر اس قدر
منکروں کے دل کے اندر ای خدا
جو کہ منکر ہیں حدیثوں کے شقی
منکر معراج ہیںنگے جو بشر
حکم خالق سے گئے خیر الانام
شک کریں اس میں وہ ہیںنگے بدعتی
قادیانی ہو یا ہو چکڑالوی
بدعتی سنت سے چڑتے ہیں مدام
سہرا کنگنا شادیوں میں باندھ لیں
پیر مشائخ بن کے تسبیح ہاتھ میں
وعظ ہے گر خواہش دل تو وہاں
تیجہ دسواں تو سبھی جائز کئے
گیارہواں یا کہ ہووے بارہواں
عرس ہووے پیر یا شبیر کا
سب کو کہتے ہیں حلال وہ بے ریا
ہے وہابی جو منع ان کو کرے
کیونکہ وہ ہیں مصطفےٰ سے بدگماں
ہیں ولی و نبیا و حاضر سبھی
حاضر و ناظر ہیں سارے انبیا
ابتو ہم کو ہو گیا ہے اعتقاد
اور ہمارے جد امجد بھی تمام
اسلئے ہمنے پسند انکو کیا
سنئے یہ تو واعظوں کا حال ہے

سنتوں کو لیتے ہیں سب جستجو
جسقدر کرتی ہے اور پر چسپر
خارسی چبھتی ہے سنت کی صدا
ہیں وہی لاریب منکر دوزخی
اُن کو فاسق جانو تم اے خوش سیر
آسمانوں پر نہیں انہیں کلام
یا کہ نصرانی یہودی خارجی
اُن کو جانو دشمن دین نبی
خواہش دل کا کیا کرتے ہیں کام
اچھے اچھے عالموں کو چھانٹ لیں
جا کے بیٹھیں عالموں کے ساتھ
سر ہلا کے بولے کیا ہی ہے بیاں
اور جلسے کے لئے فتوے دیئے
سب کو جائز کردیا ہے بالیقین
یا کہ بکا ہو کسی بے پیسے کا
کون کرتا ہے منع دیکھوں ذرا
اُنسے تم رہنا عزیزو لیس پرے
اُنکا دوزخ ہے ٹھکانا مہرباں
اُنسے تم مانگو مرادیں بس اہی
اور نفع دیتے ہیں ہمکو با خدا
کیونکہ دیتے ہیں ہماری وہ مراد
بس انہیں رسموں پہ قائم تھے مدام
ترک کرنا اسکا اب مشکل پڑا
کس طرح دنیا میں یہ ہو بحال ہے

ان کے مکر و فن میں مت آنا حسن
کیونکہ یہ سب ناریوں کے ہیں چلن

تفسیر ثنائی اُردو چار جلدیں ۴ ابا ہے تیار ہیں قیمت
فی جلد محصولڈاک مبلغ لے ر باقی بھی عنقریب

(منیجر)

فتوے

س نمبر ۲۲۷- ائمہ اربعہ یعنے امام اعظم امام شافعی - امام مالک - اور امام احمد رحمہ اللہ علیہم اجمعین - کس کس جگہ پیدا ہوئے اور کس سنہ میں ہوئے اور کس کس جگہ وہ رہے - اور کس کس جگہ مدفون ہوئے - ائمہ اربعہ میں سے کس نے حدیث کی کتاب تصنیف کی ہے اور انکی کتابوں کا کیا نام ہے -

س نمبر ۲۲۹- اور جس امام نے حدیث کی کتاب تصنیف کی ہو تو اُسکی کتاب کو محدثین نے یعنے اہل سنت وجماعت نے صحاح ستہ میں داخل کیا ہے یا نہ اگر کیا ہے تو کس درجہ میں - اگر نہیں کیا تو کیا باعث -

س نمبر ۲۳۰- جس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم یعنے دونو روایت کریں وہ کس درجہ کی ہوتی ہے اور جو شخص ایسی حدیث پر عمل نکرے وہ شخص کیسا ہے -

س نمبر ۲۳۱- مثنوی مولانائے روم میں مقلد اور محقق کا کچھ ذکر ہے یا نہیں - اگر ہے تو اصل ابیات درج فرماکر مشکور فرمائیں - (بندہ اللہ دتا نامزدار)

ج نمبر ۲۲۸- امام ابو حنیفہ ۸۰ھ میں کوفہ میں پیدا ہوئے - اور ۱۵۰ھ میں کوفہ ہی میں انتقال فرمایا - رحمہ اللہ - امام مالک ۹۵ھ میں مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے اور مدینہ ہی میں ۱۷۹ھ میں انتقال ہوا - رحمہ اللہ - امام شافعی مقام غزہ میں ۱۵۰ھ میں پیدا ہوئے اور مصر میں ۲۰۴ھ میں فوت ہوئے رحمہ اللہ - امام احمد بن حنبل بغداد میں ۱۶۴ھ میں پیدا ہوئے اور بغداد ہی میں ۲۴۱ھ میں انتقال ہوا - رحمہ اللہ - ان بزرگوں کے مناقب اور مختلف سفروں کا حال طبقات کی کتابوں میں مفصل ملتا ہے - اُمت اسلامیہ کے چشم وچراغ تھے دین کے ستون تھے اور نائبان انبیاء تھے - رضی اللہ عنہم اجمعین - امام مالک کی موطا امام احمد کی مسند امام شافعی کی اُم ہیں - پہلی دو مطبوعہ ہیں تیسری کی طبع کا علم نہیں - امام ابو حنیفہ صاحب کے نام پر بھی ایک مسند مشہور ہے - مگر تحقیق نہیں ہوا کہ اُنہی کی ہے -

ج نمبر ۲۲۹- موطا امام مالک کو بعض علماء نے صحاح ستہ میں لکھا ہے مگر جمہور کی رائے یہ ہے کہ صحاح ستہ - بخاری - مسلم - ابوداود - ترمذی نسائی - ابن ماجہ ہیں -

ج نمبر ۲۳۰- بخاری مسلم کی حدیث کو متفق علیہ یعنے اجماعی صحیح کہتے ہیں - جو شخص اُسپر عمل نہ کرے وہ گنہگار ہے جو اس سے انکار کرے وہ بدعتی ہے -

ج نمبر ۲۳۱- مجھے یاد نہیں -

س نمبر ۲۳۲- ہم لوگ چند اشخاص نوکری پیشہ ہیں جسے برابر ہمیشہ دیہات توں پر جانیکا اتفاق ہوتا ہے اور کم از کم دس کوس یا پندرہ کوس کی منزل کرنی پڑتی ہے - غرضکہ ہم لوگوں کا یہی پیشہ ہے - کبھی چار روز کبھی پانچ روز سفر میں رہنا پڑتا ہے - تو ایسی صورت میں نماز قصر پڑھنا چاہیئے یا نہیں - اور سفر کی حد سے مطلع فرمایا جاوے کہ حد سفر کہاں تک ہے اور جب قصر دو رکعت فرض پڑھی جائے تو اُس حالت میں نماز سنت پڑھی جاویگی یا نہیں اور جمع بین الصلوتین کس حالت میں پڑھی جاویگی - نماز ظہر وعصر ومغرب وعشا ایسی حالت میں کہ ابر ہو اور وہ شخص سفر میں ہو یا ایسے مکان پر مقیم ہو اور ایک وقت کی نماز مسجد میں پڑھنے جاوے اور اُسوقت آثار ابر خراب نظر پڑے تو ایسی حالت میں نماز عشا کی پڑھے تو خلاف مسئلہ ہے یا نہیں - اُمید وار ہوں کہ اپنے اخبار اہلحدیث میں شایع کر دیا جاوے -

(راقم منور خاں تحصیلدار دیورِیا ضلع گورکھپور)

ج نمبر ۲۳۲- جس صورت میں ملازم کو سرکار کی طرف سے سفر خرچ ملتا ہے اُس صورت میں قصر بھی جائز ہے اور سفر کے معنے اور تحدید یہی ہے کہ عرف عام میں جتنی منزل چلنے والے کو مسافر کہتے ہوں - سرکار کی طرف سے کسی مسافت پر سفر خرچ ملنا اس امر کی دلیل ہے کہ اُس مسافت کو عرف عام وخاص میں سفر کے نام سے موسوم کرتے ہیں لیکن صحیح تر یہ ہے کہ سفر میں قصر کرنا جائز بالفعل ہے ضروری نہیں پس اگر کوئی شخص سفر میں پوری نماز پڑھے تو بہت بہتر - اور موجب مزید ثواب ہے - سفر میں سنتیں نوافل کے حکم میں ہوتی ہیں - بلکہ فجر کی سنتیں اور وتر بدستور مؤکدہ ہیں - جمع بین الصلوتین بھی بحت ضرورت سے ہوگا - کیونکہ قرآن میں فرمایا گیا ہے اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا - یعنے نماز مسلمانوں پر وقت بوقت مقرر ہے - اگر سفر میں جمع کی ضرورت آن پڑے - تو ظہر عصر اور مغرب عشاء کو ملا سکتا ہے -

چودہویں صدی کا مسیح } مرزا صاحب قادیانی کی زندگی کا نشیب وفراز ناول کے پیرایہ میں ایسا کہ جیک تمام کتاب نہ دیکھو چھوڑنے کو جی نہ چاہے - مجلد قیمت ۱۲؍

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

افسوس ۲۰ جون کو اہلحدیث کا ایک قدردان فوت ہوگیا۔ مرحوم امرتسر کا رہنے والا نام مولوی عبدالغفار تھا جوان صالح مرحوم کو کچھ دنوں سے کفار کے مباحثات میں دلچسپی ہوئی تھی کئی ایک دفعہ امرتسر میں آریوں سے مباحث جنم ہوئے۔ مرحوم کے کارناموں سے اُمید بندہی تھی کہ کسی روز کوکام رچایا کریگا۔ مگر ؎ ما در چہ خیالیم و فلک در چہ خیال +
اُمید ہے ناظرین اہلحدیث سے اگر ہوسکے تو جنازہ غائب پڑھینگے۔ اللّٰھم اغفرلہ مرحوم نے بیوہ دو بھائی۔ ماں۔ اور ایک لڑکا نابالغ ہے خدا اُن کو سلامت رکھے۔

لنڈن میں اطلاع پہنچی ہے کہ روس نے ایک جرمنی قیصر فریڈرک نامی سٹیمر ۱۳ ہزار ٹن کا بقیمت ۲ لاکھ ۵۷ ہزار پونڈ خرید کیا ہے۔

روسی جنرل لنیوچ کی رپورٹ ہے کہ ۱۱ جون کو متعدد مقابلے ہوئے کبھی روسی اور کبھی جاپانی حملہ آور ہوتے تھے۔

گفتگو ئے صلح پر خاموشی چھائی ہوئی ہے روس و جاپان کے وکلا باختیار تام ہیگ میں ملاقی ہونگے۔ (بعد کی خبر) واشنگٹن کا ایک تار مظہر ہے کہ سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے کہ وکلائے فریقین کے اجتماع کے لئے واشنگٹن منتخب کیا جائیگا۔

پنڈت لیشنداس (جو مباحثہ نگینہ کے اثر سے مسلمان ہوگئے) عرف عبدالحق صاحب کا لیکچر ۱۲ ماہ حال کو مقام ڈیرہ دون مسجد جامع پلٹن بازار بڑے پرزور اور موثر طریقہ سے ہوا۔ وید کے ترجمہ کرنے میں جو غلطیاں لوگوں نے کی ہیں اُنکو بوضاحت بیان کیا۔ مخلوق پرستی کے نقائص اور توحید کی فضیلتیں ایسی عمدگی سے بتائیں کہ ہر مذہب و ملت کے حاضرین پر یکساں اثر تھا۔

بھڑاپچ میں قبول اسلام

نمبر	کفری نام	ولدیت	سکونت	عمر	قوم	اسلامی نام	جنکے ہاتھ پر اسلام لائے
۱	بچھو	عبداللہ	براہپور	دو سال	مرتد	سکینہ	مولوی [illegible]
۲	رلیشری	[illegible]	[illegible]	[illegible] سال	اہیر	دین محمد	"
۳	سرجا	نرسو	بمیدون	نو سال	اہیر	افضیا	"
۴	جیکرن	•	[illegible] ضلع [illegible]	[illegible] سال	کرمی	عبداللہ	[illegible]

سکندرآباد ضلع بلند شہر میں دو نوجوان برہمن آریہ جو سنسکرت سے واقف اور یوں بھی نہایت چھبیلے جوان ہیں برضا و رغبت خود مسلمان ہوگئے ہیں۔ خیال ہے کہ ان کے گہر کے بعض اور بھی آدمی انکا ساتھ دینگے۔

ریلوے سٹیشن جینڈ کے چند باحمیت مسلمان ملازموں نے نہایت مسلمان نام ایک انجمن قائم کی ہے کہ واعظ ملازم رکھکر عام ناخواندہ اور جاہل مسلمانوں کی رہنمائی اور ہدایت کے لئے جابجا بھیجے جائیں۔ خداوند کریم اسے اپنے مقاصد میں کامیاب کرے۔ (کہیں پنجاب کی بڑی انجمنوں کی طرح صرف دکھانے کو وعدہ نہ ہو۔)

امرتسر اگرہ میں بہت سے ڈاکو مع اسلحہ گرفتار کئے گئے ہیں انہیں سے ڈمبر سنگھ و کرن سنگھ مارے گئے۔ سب انسپکٹر کی ٹانگ زخمی ہوئی۔ ڈمبر سنگھ کے ہاتھوں بہت لوگ زخمی ہوئے۔

خدا کا شکر ہے کہ ہندوستان میں اب طاعون کمی پر ہے اور دن بدن کم ہوتا جاتا ہے۔ (کیا مرزا صاحب کی مخالفت کم ہے؟)

مُلا ہڈّا کے کثیر التعداد شاگرد مہمند میں وعظ کہتے پھرتے ہیں کہ امیر حبیب اللہ خاں والی دولت خداداد افغانستان کی اطاعت واجب ہے۔

قاہرہ میں مشہور ہے کہ پرنس بارج نے مصمم ارادہ کرلیا ہے کہ اگر دول عظام نے کریٹ کے انتظام میں اور کسی کو اُسکا شریک کرنا چاہا جیسے کہ تجویز ہورہی ہے تو میں مستعفی ہو جاؤنگا۔ اور کسی کا شریک ہوکر ہرگز کریٹ میں کام نکرونگا۔ (ہاں ہونگے ہم اور غیر دونوں یکجا ہم نہ ہونگے ہم ہونگے وہ نہ ہونگے وہ ہونگے ہم نہ ہوں گے۔)

کلو میں زلزلے کے جھٹکے ابتک برابر آرہے ہیں۔ چنانچہ ۲۸ جھٹکے ۲۴- اور پانچ ۳۰- مئی کو آئے تھے۔

موضع شاہجہانپور ضلع سیتاپور میں ایک عورت اپنے شوہر کیساتھ ستی ہوگئی۔ (جہالت کے آثار)

الفرڈ صلاح لاہور جنوبی افریقہ کو عنقریب ایک مشنری بھیجنے والی ہے۔ بہائی پرمانند اس کام کے لئے منتخب ہوئے ہیں۔ (ہم اس بلند پروازی پر آریہ پبلک کو مبارک دیتے ہیں مگر خطرہ یہ ہے کہ کہیں افریقن پبلک کو نیوگ جیسی مفید تعلیم سے وحشت نہ ہو)

سونچ دیکھتے گیا ضلع گیا موضع کہریانواں کے چند مسلمانوں

دی بیسٹ ٹرنکس ورکس شہر سیالکوٹ

معزز ناظرین! آج بیشک آپ کو بہت سی ایسی سٹیل بکس ٹرنک ہر جگہ مل سکتی ہیں جو اپنی ظاہری چمک دمک رنگ و روغن کے لحاظ سے نگاہوں کو برگزیدہ کر لیتی ہیں مگر جب استعمال میں آتی ہیں تو چند روز میں اُن کے جوہر کھل جاتے ہیں۔ افسوس کہ آجکل لاٹری کے ٹکٹوں کا ایسا اندھا دھند طریق نکلا ہے جو غور کرکے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہرگز ہرگز پائداری اور قیام نہیں ہے اور بجائے فائدہ کے سراسر نقصان ہے۔

ہم نے عرصہ سے یہ کام شروع کیا ہوا ہے اور ہمارے کام میں یہ بات خصوصیت سے پائی جاتی ہے کہ خریدار کو کبھی شکایت کا موقعہ نہیں ملتا۔ کیونکہ ہم خود اپنے ہاتھ سے کام کرتے ہیں اور نہایت عمدہ رنگ و روغن کرتے ہیں اور بیرونجات کے بہت سے کارخانہ دار ہمیں سے رنگ روغن کرتے ہیں اور ہم سے ہی عمدہ مال منگا کر بازار میں بیچتے ہیں۔ اسطرح سے خریداروں کو بہت نقصان ہوتا ہے اسی دقت کو دور کرنے کے لئے ہم نے قیمت میں رعایت کر دی ہے جنسے ہمارا معاملہ ہے وہ اس بات کے شاہد ہیں کہ یہ صرف سچی بات کا اظہار ہے

غیر معمولی رعایت۔ ہم نے قیمت میں ہی نسبتاً تخفیف کر دی ہے۔ یعنے آز کم فروشی بسیار فروشی پر ہمارا عمل ہے۔ علاوہ رعایت کے ہمارے مال میں یہ خوبی ہے کہ نہایت مضبوط ہے۔ اُمید ہے کہ معزز خریداران ہماری محنت کی داد دینگے۔

پیمائش ٹرنک / قیمت اصل (فی انچہ ... فی انچہ بحساب تین آنہ فی انچہ)								کیش بکس
پیمائش ٹرنک قیمت اصل	۳۶-۰ انچ [illegible]	۳۳-۰ انچ [illegible]	۳۰-۰ انچ [illegible]	۲۷-۰ انچ [illegible]	۲۴-۰ انچ [illegible]	۲۱-۰ انچ [illegible]	۱۸-۰ انچ [illegible]	۱۲ ار فی انچہ تا ۱۶ ... فی انچہ
قیمت رعایتی فی ٹرنک تین آنہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲ [illegible]	کیش بکس سٹیل ... فی انچہ

نوٹ - ایک درجن سے خریدار کو ایک ٹرنک مفت ملیگا - تمام خط و کتابت پتہ ذیل پر ہو۔

المشتہر
عبد العزیز اللہ رکھا اینڈ کو ٹرنک میکرس
بازار کریم پور شہر سیالکوٹ

درشفا بند سمجھکر مایوس نہ ہو

ہمارے زندگی بخش ... مجرب ... معالجہ

ہماری مشہور ... اور ... تیر بہدف ادویہ سے بہت جلد فائدہ اُٹھاؤ۔ کیونکہ جب ہمارا علاج اور ہماری مجوزہ دوائیں مسلمہ ہیں تو آپ اُن کے منگوانے میں پھر کیوں تامل اور دیر کرتے ہیں۔ اور یہی خام خیالی ہے کہ جب بیماری ہو تو دوائی کا استعمال کرنا چاہئے۔ نہیں بلکہ حفظ ماتقدم کے طور کبھی کبھی مصفیات خون اور مقوی ادویہ کا استعمال کرتے رہا کریں چونکہ اندنوں ہندوستان اور پنجاب میں کوئی جگہ ایسی نہیں کہ جہاں موذی طاعون نہ ہو اس لئے انسانی ہمدردی گوارا نہیں کرتی کہ آپ کو ایسی قابل قدر چیز سے محروم رکھا جائے۔ یعنے یہ کہ ہمارے **جوہر مصفی خون** کا ضرور استعمال رکھیں۔ اسی سے خون فاسد کا قلع وقمع ہو کر خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ اور تقویت کے واسطے لائف پلز کا استعمال ضروری سمجھیں۔ **لائف پلز** کا ایک کورس جس میں تین بکس ہوتے ہیں۔ از سر نو عالم شباب دکھلاتا ہے۔ قیمت فی بکس (۲۴) گولی عہ

جوہر مصفی خون قیمت فی شیشی خورد عہ شیشی کلان عہ

ملہم سلیمانی امراض معدی کے قلع وقمع کرتے ہیں اکسیر ہے۔ فی شیشی عہ فی بوتل جو برابر ہے سات شیشیوں کے عہ

روغن طلا خلاف قانون قدرت عملدرآمد کرنیسے نہ صرف اعضاء کی ساخت بگڑتی بلکہ نظام عصبی اور آلات انہضام میں سخت فتور برپا ہو کر جب عضو اپنے فرائض منصبی سے جواب دینے لگتے ہیں۔ تو زندگی وبال جان ہو کر دیوانگی پیدا ہوتی اور خودکشی تک نوبت پہنچتی ہے۔ ایسے لوگ اگر اطمینان قلبی چاہیں۔ تو ہمارے روغن طلا سے بہت جلد مستفید ہوں جسکی قیمت صرف تین روپیہ (عہ) ہے۔

خوشبودار منجن قیمت فی شیشی ۱۲ ار

آتشک کی دوائی قیمت عہ

سوزاک کی دوائی قیمت عہ

بواسیر کی گولیاں قیمت عہ۔ آدہ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست روانہ ہوتی ہے ملنے کا پتہ:-

حکیم محمد ابراہیم المعروف چشتی چوک سنت سنگھ امرتسر

حسب الارشاد مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مطبع اہلحدیث میں چھپکر شایع ہوا۔

مناسب جلسیں اختیار کیجاتی ہیں یعنے غیر مذاہب سے جا کر مناظرہ کرنا۔ بلا کر اعتراضات کا موقع دینا اور تردید کرنا۔ ناواقفوں کو اسلامی اصول و فروع سے واقف کرنا۔ ضعفاء کا اعتقاد پختہ کرنا۔ شکوک رفع کرنا۔ گمراہوں کو پھر مسلمان کرنا۔ جاتے ہوؤں کو روکنا۔ غرض دین اسلام کی حفاظت و اشاعت اصلی مقصد ہے۔ اور نومسلموں کی پرورش وغیرہ۔ چنانچہ امسال کئی عیسائی مسلمان کئے جو زیر پرورش و تربیت ہیں گزشتہ سال میں ایک واعظ نصاری کو مشرف باسلام کیا تھا۔ جو ابتک اسلامی خدمت میں سرگرم ہیں خلاصہ کارروائی کا یہ ہے۔ ۱۵۔ جون سنہ رواں کو نو بجے شب کے اجلاس شروع ہوا۔ مکان جھنڈیوں۔ کتبوں۔ میز کرسیوں برقی لیمپوں سے زرق برق تھا۔ سکرٹری کی تحریک اور مولوی ابو النصر صاحب آہ دہلوی کی تائید پر جناب منشی محمد حسین صاحب رئیس اعظم بمبئی نے کرسی صدارت کو شرف بخشا اور سکرٹری مولوی عبد الرؤف خانصاحب نے سالانہ کارروائی آمد و خرچ کا حساب وغیرہ وغیرہ سنایا۔ مخلوق کا ہجوم اسقدر کثیر تھا کہ کیا ایک نوجوان فاضل مشہور لیکچرار مولوی محی الدین صاحب آزاد دہلوی ایڈیٹر لسان الصدق نے اپنی پرجوش اور عالمانہ لیکچر سے جلسہ کو آئینہ حیرت اور مرقع عبرت بنا دیا۔ چاروں طرف سے آفرین آفرین ہوتی تھی اس جلسہ میں تجویز ہوئی۔ کہ نومسلم فنڈ قائم کیا جائے۔ اور مشن میں گئے واپس لئے جائیں کل معرشی نمائندہ اور مع منافع وصول ہو مشن نے بہت شاد کیا ہے اسکے بعد منشی نظیر حسین خانصاحب نخا دہلوی محمد حسن مشنری و مالک علمی پریس بمبئی کی باری تھی اور منشی صاحب موصوف نے احادیث سے قرون اولے میں نومسلموں کے ساتھ ہمدردی بیان کی۔ اسوقت خود مقرر اور اہل جلسہ بسبب آبدیدہ تھے اسکے بعد جناب مولوی ابو النصر صاحب آہ دہلوی کی باری تھی مگر وقت کی کمی سے مولانا صاحب نے جناب حافظ عبد الرحمن صاحب سیاح ممالک اسلامیہ کا تحریری لیکچر پڑھنا قبول کیا۔ (جو کسی اشد ضرورت سے تشریف نہ لا سکے تھے) جزاہ اللہ خیرا کہ ہمدردی اور یک جہتی کی اعلے مثال قایم کی ورنہ جناب حافظ صاحب ممدوح کا لیکچر رہ جاتا۔ اسکے بعد مسٹر پولوس صاحب ارمنی الاصل نے نہایت فصیح فارسی میں اتفاق پر تقریر کی۔ ان کے بعد جناب مولوی نجم الدین احمد صاحب ثاقب بدایونی مخاطب بہ پہلوان سخن نے ایک بے نظیر اردو قصیدہ تقریبا سو شعر کا پڑھا آخری مناجات کے اشعار تو ایسے سوزناک اور رقت انگیز تھے کہ الامان مجلس کو ہلا دیا۔ مولانا حالی مدظلہ کے قصیدہ التہانیہ کا مزا آ گیا۔ آپکی

بعد جناب مولوی محمد اکرام الدین صاحب نے نظم اور نثر میں ایسا کچھ فرمایا کہ سبکو گرد کر دیا۔ افسوس کہ انجمن کے دوسرے سکرٹری جناب حاجی سجاد حسین صاحب دہلوی اور جناب مولوی مرزا محمد بیگ صاحب واعظ بیدر کی تقریریں تنگی وقت سے رہ گئیں اور شب کو ۱۲ بجے کے قریب جناب صدر مجلس کی تقریر پر جلسہ ختم اور اور چندہ شروع ہوا۔ اسی اثنا میں انجمن حمایت اردو کمیٹی کی طرف سے درخواست پیش ہوئی اور اجازت پر ایک نوجوان ممبر تقریر کو اٹھا۔ کہ اعلاء بہتر طرح سے ہوتی ہے روپے سے علم سے ہاتھ پاؤں سے روپے کے لئے امراء علم کے لئے فضلا موجود ہیں لیکن ہاتھ پاؤں کی مدد اون کے لائق اور نہ کوئی دینے والا نہ ایسا کوئی باقاعدہ صیغہ ہیں ایک ہفتہ سے انجمن کے ہیرو مولوی عبد الرؤف خاں صاحب سکرٹری کو رات دن محنت شاقہ میں گرفتار پاتا ہوں لہذا میری یہ درخواست ہے کہ قومی والنٹیر مقرر کئے جائیں جنکا کام اعلے سے ادنے خدمت تک ہو اور ہم لوگ سب سے پہلے اپنے آپکو پیش کرتے ہیں کہ انجمن کے رقعے بانٹیں گے کرسیاں جھاڑینگے۔ جھاڑو دینگے چندہ اوگھا وینگے اور کبھی انکار نہ کریں۔ انجمن جس نمونہ کی چاہے ہمکو وردی بنوا دے۔ ہم اوسکی قیمت ادا کر دینگے ہم میں سے دو ممبر سنسکرت خواں ایف اے اور باقی منشی مولوی انٹرنس۔ ایف اے بی اے ہیں۔ علمی اور ردی خدمت میں بھی شریک رہینگے صدر مجلس نے بڑی گرمجوشی سے درخواست قبول کی اور نہایت قدر و منزلت سے شکریہ ادا کیا قوم نے بڑی حیرت سے دیکھا اور غیر مذاہب کے حاضرین پر عجیب اثر پڑا۔ اور اسلامی اخوت کی بے نظیر مثال قایم ہوئی اسکے بعد حضرت صدارت مآب نے بآواز بلند فرمایا کہ سب صاحب دل کھول کر چندہ دیں کیونکہ جسقدر آپ دینگے اوسیقدر ہم تمہارے دینگے۔ فوراً تین سو روپیہ کے قریب چندہ ہوا اور اسقدر عالیجناب صدر مجلس صاحب نے عنایت فرما دیا۔ آپ بھی اس سے بہت خوش ہونگے اور آپ کی بدولت قوم بھی۔ اللہ تعالی تمام متعلقان انجمن خصوصا صدر مجلس صاحب اور جان نثار سکرٹری اور دیگر متوسلین کو جزائے خیر دے آمین بعد میں عرض کیا جاویگا۔

راقم۔ (ایک مسلمان از بمبئی)

تغلیب الاسلام۔ بجواب تہذیب الاسلام دہرمپال آریہ کی جلد اول و دوم شائع ہو گئی ہیں جن کو نہ پہنچی ہوں طلب فرما لیں۔ مینیجر

ahmadimuslim.de

فتوے

سوال نمبر ۲۲۷۔ ایک شخص نے اپنی بی بی کو غیر سے ملوث ہوتے ہوئے بچشم خود دیکھ لیا۔ اور عورت بھی اس گناہ کے سرزد ہونے کا اقبال کرتی ہے۔ لیکن توبہ کرنے اور دوبارہ اس فعل کے مرتکب نہ ہونے کا اقرار کرتی اور خاوند سے بھی اس گناہ کی معافی چاہتی ہے تو کیا وہ شخص اس عورت کو اس کی تقصیر سے درگذر کر کے زوجیت میں رکھ سکتا ہے یا بمجرد اس فعل کے سرزد ہونے کے نکاح اس کا ٹوٹ جا کر طلاق واقع ہو جاتی ہے

س نمبر ۲۲۸۔ نکاح کے بعد دعوت ولیمہ دولہا کتنے دن تک کر سکتا ہے۔ اگر پہلے دوسرے اور تیسرے دن تک ولیمہ نہ کیا تو بعد اسکے کر سکتا ہے یا نہیں۔ اور ولیمہ کے لئے زفاف شرط ہے یا نہیں۔ اگر کوئی شخص تین دن تک ایسے لوگوں کی دعوت پے در پے کرتا رہا ہو پہلے دن کی دعوت ولیمہ میں شریک نہ ہوئے تھے۔ تو آیا یہ کھانا اس کا ریا کا کھانا ہو سکتا ہے یا نہیں۔ (راقم خریدار نمبر ۔۔ از مدراس)

جواب نمبر ۲۲۷۔ محض زنا ہونے سے نکاح نہیں ٹوٹتا قرآن مجید میں بھی عورتوں کے زنا کرنے پر سزا دینے کا حکم ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا حضرت! میری عورت ہے کہ لا ترد ید لامس یعنی وہ کسی سے انکار نہیں کرتی۔ آپ نے فرمایا اسے چھوڑ دے اس نے کہا حضرت! میری اس سے دیرینہ محبت ہے۔ آپ نے فرمایا اچھا رکھ لے اور اسے سمجھاتا رہ۔ غرض کسی فریق کے زنا کرنے سے نکاح نہیں ٹوٹتا۔

ج نمبر ۲۲۸۔ ولیمہ کی بابت ارشاد نبوی ہے۔ کہ طعام الیوم الاول حق والثانی سنۃ۔ والثالث سمعۃ۔ یعنی پہلے روز کی دعوت ولیمہ تو موکد ہے۔ دوسری سنت ہے۔ تیسری ریا ہے۔ اسکے معنی ہیں کہ تیسری دعوت کو ریا کہا گیا ہے۔ اگر کسی امر مانع سے پہلے ہی روز دعوت نہ ہو سکے تو دوسرے تیسرے روز جائز ہے۔ دعوتیں تین چار جائز نہیں۔ ولیمہ کے لئے زفاف شرط نہیں۔

س نمبر ۲۲۹۔ دس بجے روز ایک شخص کھانا کھا کر کسی کام کو بوٹ ایسی قسم کے جو ٹخنوں سے اوپر تک ہوتے ہیں پہنکر جب کہ وضو نہیں کیا ہوا روانہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ بجے پیشین جس موقعہ ہوئی۔ وہاں وضو کر کے اور بوٹ ڈالے ہوئے پاؤں پر مسح کر کے نماز پیشیں ادا کر لیتا ہے۔ اس کی نماز ہوئی یا نہ؟ اور بدین خیال کہ وہ ایسے موقعہ پر مسح جائز ہے کہ ہے وہ شرعاً گنہگار ہے یا نہ؟ اس ایسے شخص پر جو مذکورۃ الصدر صورت میں پاؤں کا مسح جائز جانتا ہے حکم کفر ہو سکتا ہے یا نہ؟ بس ایسا شخص جو بدین خیال کہ مذکورۃ الصدر نے بغیر وضو کئے ہوئے پاؤں میں بوٹ ڈال لئے اور پھر بوقت نماز ان پر مسح کرنا کافی تصور کیا۔ اس کو کافر کہتا ہے۔ کہ ترک فرض اس نے کیا اگر واقعی اسپر شرعاً حکم عائد نہیں ہو سکتا تو کہنے والا کیا ہوا؟ (ایک خریدار)

ج نمبر ۲۲۹۔ شخص مذکور کا وضو نہیں ہوا نہ نماز ہوئی جب تک باقاعدہ وضو کر کے بوٹ نہ پہنے۔ ہاں کافر نہیں ہوا۔ کیونکہ شاید وہ مسح کے لئے بوجہ بے خبری کے وضو ضروری نہ جانتا ہو۔ گنہگار ہے۔ نہ اس کو کافر کہنے والا کافر ہے۔ کیونکہ وہ بھی ایک شرعی اثر سے اسپر حکم کفر لگاتا ہے گو واقع میں غلط ہے۔ مگر شرعی اثر سے کہتا ہے اسلئے معذور ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حاطب بن ابی بلتعہ کو منافق کہا تھا حالانکہ وہ مومن تھا۔ مگر چونکہ ایک اثر شرعی سے کہا تھا۔ اسلئے آنحضرت نے حضرت عمر پر وہ فتوی حضور نبوی نے نہ لگایا جو ایک حدیث میں آتا ہے کہ لا یرمی رجل رجلا بالکفر و لا بالفسوق الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذلک

یعنی جو کوئی شخص کسی کو کافر یا فاسق کہے اگر وہ دراصل ایسا نہیں تو وہ کلمہ قائل پر لوٹتا ہے۔ اس حدیث سے بہت لوگوں کو غلط فہمی ہوتی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ جو بھی کسی کو کسی نے کافر کہا بس اگر وہ کافر نہیں تو کہنے والا کافر ہوا۔ حالانکہ اس حدیث کا مطلب یہ نہیں بلکہ یہ ہے کہ محض شرارت سے جو کسی شخص کو کافر یا فاسق کہے اگر وہ ایسا نہیں تو خود ہوگا۔ اور اگر کسی شرعی دلیل کی آڑ میں کہے گو وہ دلیل واقع میں کمزور ہی ہو تو کہنے والا کافر نہ ہوگا جیسے بے نماز کو بعض علماء سلف کافر کہتے ہیں اور بعض کافر نہیں کہتے مگر کافر نہیں کہنے والے بھی ان کو کافر نہیں جانتے۔ مختصر یہ کہ کفر کا دروازہ بڑا سخت ہے۔ جب تک کسی شخص کے کلام کی تاویل ہو سکے اس کی تاویل کرنی چاہئے۔ اور بحکم الاسلام یعلو ولا یعلی اسلام ہی میں رکھنا چاہئے۔

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

امرتسر میں انجمن خیرخواہ رہا ہے پہلے سقوں نے انکار کیا کہ سب نماز پڑھیں پھر دوبارہ میں نے ہندو سکہ پڑھنے پر اجماع کیا دونوں میں سے اب روز اجرت پر پانی پلانے میں مستعد ہوئے ہیں دیکھیں کیا حشر ہوتا ہے اصل یہ ہے کہ یہ لوگ بلند پرواز سی کرتے ہیں جانتے ہی ہیں بھاگنا چاہتے ہیں اس لئے گریز ہی میں کام نکالتے ہیں قدرت کے مطابق آہستہ آہستہ ترقی کرکے دریا ہوتا ہے۔

قادیان کے آریہ اخبار نے اہلحدیث کی خبر دو ہندوؤں کے مسلمان ہونے کو غلط قرار دیکر لکھا کہ اہلحدیث ہمیشہ آریوں کے برخلاف اسی طرح کی بے سر و پا خبریں لکھا کرتا ہے حالانکہ وہ خبر وہاں سے لی تھی جو اخبار ہندو کے اڈیٹر کی بھیجی ہوئی ہے۔

۲۵ جون۔ واشنگٹن میں یقین کیا جاتا ہے کہ روس و جاپان کے وکلاء ماہ اگست میں ملاقی ہونے تک باعث وجوہ التوار جنگ نہ ہوگا۔

۲۶ جون روس و جاپان نے پریذیڈنٹ روزولٹ کو مطلع کیا ہے کہ ضرور یقین ہے کہ وکلاء مجاز ماہ اگست کے عشرہ اولی کے اندر ریاستہائے متحدہ (امریکہ) میں ملاقی ہونگے۔

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے آئندہ اجلاس علیگڈھ کے پریذیڈنٹ نواب بہادر خلیفہ سید محمد حسین ممبر کونسل پٹیالہ ہونگے۔

لاہور میں ایک نوعمر ہندو بیوہ کو انجمن حامی شادی بیوگان نے بیاہ دیا کئی روز کے بعد والدین کو پتہ لگا تو بڑی جدوجہد کے بعد انہیں لڑکی سے ملنے کی اجازت دی گئی مگر لڑکی واپس نہ کی۔ اب ہندو فرقہ لاہور میں اس معاملہ پر موافق و مخالف لکچر ہو رہے ہیں۔ آریہ سماجی بھی مخالف ہونگے۔

لاہور میں صفائی کی حالت سخت قابل اعتراض ہے۔

جامع مسجد امرتسر بنا نمودہ شیخ خیرالدین کے دو مینار زلزلہ سے گر گئے ہیں۔ مگر ابھی مسلمانوں کو انکی تعمیر کی طرف توجہ نہیں ہوئی (افسوس)

لاہور میں آجکل دیوانہ کتوں کی کثرت کی شکایت ہے۔ کئی ایک تلف کئے جا چکے ہیں۔

عدالت صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر جہلم کی عدالت سے ۲۰ جون کو ایک ہندو شخص کو جو چھاؤنی جہلم میں کچھ مزدوری وغیرہ کیا کرتا تھا۔ کسی کی جیب کترنے

چرانے کے عوض ۲ سال قید سخت اور ۳۰ ضرب بید کی سزا ملی۔

ہفتہ مختتمہ ۱۰ جون کو پنجاب میں طاعون سے ۱۲۹۰۳ اموات ہوئیں جبکہ پچھلے سال کے اسی ہفتہ میں ۲۲۱۱ تھیں۔

مکیریاں ضلع ہوشیارپور کا ایک ساہوکار ۲ ہزار کی مالیت کی چوری کے الزام میں ماخوذ تھا۔ عدالت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے معاف ہی ہو گیا۔ مال جو اس سے برآمد ہوا تھا۔ اسی کے حوالہ کیا گیا۔

دہلی کے ایک ڈپٹی مجسٹریٹ نے مسٹر بی اسٹیشن ماسٹر نگرا پر نالش کی ہے کہ اس نے اسکو بلاوجہ پولیس کی حراست میں کر دیا۔ مقدمہ زور سے چل رہا ہے (ریلوے ملازموں کی سینہ زوری)

لاہور اور امرتسر کے درمیان پیدل سفر کرتا ہوا ایک شخص پکڑا گیا جسکے پاس سے ۵ اسیر افیون اور ایک سیر چرس برآمد ہوئی۔ عدالت میں چالان کیا گیا (ولیری)

ایک آتشباز نے دو صندوقوں میں آتشبازی بھر کر بذریعہ ریل روانہ کئے۔ راستہ میں تصادم ہوا۔ ایک قلی مر گیا اور ایک مجروح ہوا۔ آتشباز کو ۲ سال قید سخت اور ایکہزار روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی (عبرت)

دہلی میں فوجی قواعد کیلئے میدان بنایا جاتا ہے ۹ سو بیل مربع کے دو میدان قواعد ہونگے۔

بمبئی میں برقی روشنی کی کلیں پہنچ گئی ہیں۔ آئندہ اگست تک قلعہ میں برقی روشنی کا انتظام ہو جائیگا۔

ایک بابی لیڈر ہندوستان کو آتے ہیں جنکا نام مرزا محرم ہے ان کیساتھ مسٹر سپرنگ بھی ہیں۔ مرزا صاحب بابی مذہب کے مقتدا پیشوا ہیں اور مسٹر موصوف بھی اسی مذہب کے ایک امریکن جنٹلمین ہیں کلکتہ علیگڈھ سے ہوتے لاہور بھی آئینگے (اسموقعہ پر مرزا قادیانی اور مرزا محرم کا مناظرہ کرانا چاہئے) ؎

خوب گذریگی جو مل بیٹھینگے دیوانے دو

جاپان میں مچھلیاں مردہ نہیں زندہ خریدی جاتی ہیں ماہی گیر بڑے بڑے پانی کے ناندہ برتنوں میں لئے گلی کوچوں میں بیچتے پھرتے ہیں۔

ٹرکی دو اول درجہ کے جنگی جہاز زرہ پوش اور ۱۲۔ اول درجہ کی جنگی کشتیاں اور سات تار پیڈو شکن اور بنوانا چاہتی ہے۔ اس لئے یورپ کے مشہور جہاز ساز کارخانوں سے خط و کتابت ہو رہی ہے۔

ahmadimuslim.de

دی بکیٹ ٹرنکس ورکس شہر سیالکوٹ

معززین ملک! آج بیشک آپ کو بہت سی ایسی شٹیل کیس ٹرنک ہر جگہ مل سکتی ہیں جو اپنی ظاہری چمک دمک رنگ و روغن کے لحاظ سے نگاہوں کو گرویدہ کر لیتی ہیں مگر جب استعمال میں آتی ہیں تو چند روز میں اُن کے جوہر کھل جاتے ہیں افسوس کہ آج کل لاٹری کے ٹکٹوں کا ایسا اندھا دھند طریق نکلا ہے جو غور کر کے دیکھنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ ہرگز ہرگز پائداری اور قیام نہیں ہے اور بجائے فائدہ کے سراسر نقصان ہے۔

ہم نے عرصہ سے یہ کام شروع کیا ہوا ہے اور ہمارے کام میں یہ بات خصوصیت کے ساتھ پائی جاتی ہے کہ خریدار کو کبھی شکایت کا موقع نہیں ملتا۔ کیونکہ ہم خود اپنے ہاتھ سے کام کرتے اور نہایت عمدہ رنگ و روغن کرتے ہیں اور بیرونجات کے بہت سے کارخانہ دار ہمیں سے رنگ و روغن کراتے ہیں۔ اور ہم سے ہی عموماً مال منگا کر ارزاں بیچتے ہیں۔ اس طرح سے خریداران کو بہت نقصان ہوتا ہے اسی وقت کو دور کرنے کیلئے قیمت میں رعایت کر دی ہے اور جن سے ہمارا معاملہ ہے وہ اس بات کے شاہد ہیں کہ یہ صرف سچی بات کا اظہار ہے۔

غیر معمولی رعایت۔ ہم نے قیمت میں بھی نسبتاً تخفیف کر دی ہے یعنی بجائے [illegible] فی انچ [illegible] فی انچ کر دی ہے۔ یہ اسلئے کہ ہم خود دستکار ہیں اور ارزاں فروشی لیبار فروشی پر ہمارا عمل ہے۔ علاوہ رعایت کے ہمارے مال میں یہ خوبی ہے کہ نہایت مضبوط ہے امید ہے کہ معزز خریداران ہماری محنت کی داد دینگے۔

	[illegible]	[illegible]	بحساب تین آنے فی انچ					کیس بکس
پیمائش ٹرنک	۳۶ انچ	۳۰ انچ	۲۴ انچ	۲۰ انچ	۱۸ انچ	۱۶ انچ	۱۴ انچ	۱۲ فی انچ
قیمت اصل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تالہ جستی ۲ فی انچ
قیمت رعایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیس بکس سٹیل ۳ فی انچ
[illegible] تالہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	

نوٹ۔ ایک درجن کے خریدار کو ایک ٹرنک مفت ملیگا۔ تمام خط و کتابت پتہ ذیل پر ہو۔

عبدالعزیز اللہ رکھا اینڈ کو ٹرنک میکرز بازار کریم پورہ شہر سیالکوٹ

در شفا بند سمجھکر مایوس نہ پھرو

[illegible]

ہماری مشہور اور پُر تاثیر ادویہ سے بہت جلد فائدہ اٹھاؤ کیونکہ جب ہمارا علاج اور ہماری مجربہ دوائیں مسلمہ ہیں تو آپ اُن کو منگانے میں پھر کیوں تامل اور دیر کرتے ہیں اور یہی خام خیال ہے کہ جب بیماری ہو تو دوائی استعمال کرنی چاہیے نہیں بلکہ حفظ ماتقدم کے طور پر کبھی کبھی مصفیات خون اور مقوی ادویہ کا استعمال کرتے رہا کریں۔ چونکہ ان دنوں ہندوستان اور پنجاب میں کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں موذی طاعون نہ ہو۔ اسلئے انسانی ہمدردی گوارا نہیں کرتی کہ آپ کو ایسی قابل قدر چیز سے محروم رکھا جائے یعنی یہ کہ ہمارے **جوہر مصفی خون** کا ضرور استعمال رکھیں۔ اسی سے خون فاسد کا قلع و قمع ہو کر خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ اور تقویت کے واسطے لائف پلز کا استعمال ضروری سمجھیں۔ لائف پلز کا ایک کورس جس میں تین بکس ہوتے ہیں از سر نو عالم شباب دکھاتا ہے قیمت فی بکس ۴۰ گولی عہ

جوہر مصفی خون۔ قیمت فی شیشی خورد عہ۔ شیشی کلاں عجہ

ملح سلیمانی۔ امراض معدہ کے قلع و قمع کرنے میں اکسیر ہے قیمت فی شیشی عہ فی بوتل جو برابر ہے سات شیشیوں کے عہ

روغن طلا۔ خلاف قانون قدرت عملدرآمد کرنے سے نہ صرف اعضاء کی ساخت بگڑتی ہے۔ بلکہ نظام عصبی اور آلات انہضام میں سخت فتور برپا ہو کر جب عضو اپنے فرائض منصبی سے جواب دینے لگتے ہیں تو زندگی وبال جان ہو کر دیوانگی پیدا ہوتی اور خودکشی تک نوبت پہنچتی ہے ایسے لوگ اگر اطمینان قلبی چاہیں تو ہمارے روغن طلا سے بہت جلد مستفید ہوں جس کی قیمت صرف تین روپے رکھے رہے ہے۔

خوشبودار منجن۔ قیمت فی شیشی ۲ر

آتشک کی دوائی۔ قیمت عگ

بواسیر کی گولیاں۔ قیمت عہ

آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست روانہ ہوتی ہے۔

ملنے کا پتہ

حکیم محمد ابراہیم المعروف چشتی چوک سنت سنگھ امرتسر

حسب الارشاد مولانا ابوالوفا ثناء اللہ مولوی فاضل مطبع اہلحدیث امرتسر میں چھپکر شائع ہوا